

216783- غسل جنابت کے دوران کلی اور ناک میں پانی چڑھا کر بھاڑنا بھول گیا، لیکن جسم خشک ہونے کے بعد اسے یاد آیا، تو کیا بعد میں کلی وغیرہ کرنے سے اس کا غسل صحیح ہو جائے گا؟

سوال

گزشتہ رمضان میں مجھے احلام ہو گیا تھا تو میں نے غسل جنابت کیا لیکن دوران غسل کلی اور ناک میں پانی چڑھا کر بھاڑنا بھول گیا، تاہم جسم خشک کرنے کے بعد مجھے یاد آیا تو میں نے دوبارہ وضو کر لیا، میں نے اپنے بھائی سے اس بارے میں پوچھا جو کہ فقہ میں گریجویشن کیے ہوئے ہے، تو اس نے کہا کہ: کوئی حرج نہیں ہے، ٹھیک ہے۔ تو اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا میرا یہ عمل جائز اور صحیح تھا؟ اور اگر جائز نہیں تھا تو کیا مجھ پر ان تمام ایام کے نماز روزوں کی قضا دینا ہوگی جو اس غسل کے بعد تھے؟

پسندیدہ جواب

آپ کا غسل صحیح ہے، اور ان شاء اللہ آپ پر کچھ بھی نہیں ہے، آپ نے غسل کرنے اور جسم خشک کرنے کے بعد کلی کی اور ناک میں پانی چڑھا کر بھاڑا تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا؛ کیونکہ اس سے غسل میں تسلسل کے ساتھ اعضا دھونے پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا؛ اس لیے کہ غسل اور کلی و ناک میں پانی چڑھانے کے عمل کے درمیان معمولی سا فاصلہ ہے جس سے تسلسل میں انقطاع نہیں آتا، ویسے بھی غسل کے بعد کلی اور ناک میں پانی چڑھانے سے کوئی منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے لہذا غسل میں ترتیب سے اعضا دھونا واجب نہیں ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (149908) اور (88066) کا جواب ملاحظہ کریں۔

یہاں یہ بات بھی مد نظر رہے کہ غسل میں کلی اور ناک میں پانی چڑھا کر بھاڑنے کے بارے میں علمائے کرام کے ہاں ناقابل تردید اختلاف موجود ہے، تو چونکہ آپ نے فقہ کے ایسے متخصص شخص سے پوچھا جو آپ کے ہاں مستند تھا، اور انہوں نے ایسے موقف کے مطابق مسئلہ بتلادیا جو کہ بہر حال معتبر بھی ہے، تو اب آپ پر کوئی حرج نہیں ہے کہ آپ نے اس کے بتلائے ہوئے مسئلے کے مطابق عمل کر لیا۔ بلکہ آپ نے جو کیا یہی آپ کی ذمہ داری بنتی تھی، چنانچہ اگر یہ پتہ چلے کہ آپ کو مسئلہ بتلانے والے شخص کا موقف غلط تھا تب بھی آپ نے جو کیا وہ صحیح اور معتبر ہوگا، آپ پر ان کا اعادہ لازم نہیں ہے۔

نوٹ: روزے کے صحیح ہونے کے لیے یہ شرط نہیں ہے کہ روزہ رکھتے ہوئے انسان طہارت کی حالت میں ہو، جیسے کہ ہم اس کی تفصیلات پہلے سوال نمبر: (181351) میں ذکر کر آئے ہیں۔

اس بنا پر: اگر کوئی شخص غسل واجب نہیں کرتا، یا غسل تو کرتا ہے لیکن وہ غسل صحیح نہیں ہوتا، اور اس کے بعد روزہ رکھ لیتا ہے، تو اس حالت میں اس کا روزہ صحیح ہوگا۔

واللہ اعلم